مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محلہ الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ:0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت:

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

علیہ السلام کے سپرد ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ وہ وحی حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں۔

﴿ازالہ وہم﴾ یہ جو لوگوں کے ہاں مشہور ہے کہ حضرت جرائیل علیہ السلام حضور سرور دو عالم ﷺ کے وصال کے بعد زمین پر نہیں آتے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ اس وہم وخیال کی کوئی اصل نہیں اسکے غلط ہونے کے دلائل ملاحظہ ہوں۔

﴿احادیث مبارکہ﴾

(۱) میمونہ بنت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا جنبی غسل کئے بغیر نیند کرسکتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے ہاں پسندیدہ امر یہ ہے کہ وہ غسل نہ سہی کم از کم وضوء ضرور کر کے سوئے کیونکہ خطرہ ہے کہ اسکی موت کے وقت اسکے ہاں جرائیل علیہ السلام نہ آجائیں۔

(فائدہ) یہ حدیث دلیل ہے اس امر کی کہ جرائیل علیہ السلام زمین پر آتے ہیں اور مومن کی موت کے وقت بھی اسکے پاس آتے ہیں۔ (طبرانی فی الکبیر)

(۲) نبی پاک ﷺ نے دجال کے متعلق تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا کہ دجال کا مکہ شہر سے گزر ہوگا تو وہ ایک عظیم شخص کو دیکھ کر پوچھے گا تم کون ہو؟ وہ کہے گا میں میکائیل علیہ السلام ہوں اللہ عزوجل نے مجھے بھیجا ہے تا کہ میں دجال کو حرم مکہ میں داخل ہونے سے روکوں۔ پھر وہ مدینہ پاک سے گزرے گا تو وہ ایک عظیم شخصیت کو دیکھے گا۔ تو پوچھے گا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائینگے میں جرائیل علیہ السلام ہوں مجھے اللہ عزوجل نے

اس لئے بھیجا ہے تا کہ میں دجال کو مدینہ طیبہ میں داخل ہونے سے منع کروں۔

(رواہ الطبرانی)

(۳) تنزل الملائکۃ والروح کی تفسیر میں ضحاک نے فرمایا کہ روح سے یہاں جبرائیل علیہ السلام مراد ہیں۔ کیونکہ وہ لیلۃ القدر میں ملائکہ سمیت زمین پر نازل ہوکر مسلمانوں کو السلام علیکم کہتے ہیں اور یہ ہر سال ہوتا ہے۔

(ازالہ وہم) بعض لوگوں کا خیال ہے کہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام جب نزول فرمائینگے تو ان پر کوئی حقیقی وحی نازل نہ ہوگی اور نہ ہی وحی الہام ہوگی یہ قول بالکل ساقط ومہمل ہے دلائل ملاحظہ ہوں۔

﴿1﴾ یہ قول حدیث صحیح کے خلاف ہے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے فرمایا اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام پر وحی فرمائیگا کہ اے عیسیٰ علیہ السلام میں ایسے بندوں کو بھیج رہا ہوں جنکے ساتھ جنگ کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ میرے ان بندوں کو جو تیرے ساتھ ہیں پہاڑ کی طرف لے جاؤ۔

(رواہ مسلم وغیرہ ورواہ الحاکم فی المستدرک)

اور فرمایا یہ حدیث علی شرط الشیخین صحیح ہے اور یہ حدیث پہلے بھی گزری ہے۔

(فائدہ) یہ حدیث صریح ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام پر وحی حقیقی ہوگی نہ کہ وحی الہامی۔

﴿2﴾ ان لوگوں کا خیال اس لئے بھی غلط ہے کہ وحی حقیقی کے نزول پر کوئی مانع شرعی بھی نہیں۔